(1914-1976)

جاں نثار اختر

جاں نثار اختر کا پورا نام سیّد جاں نثار حسین رضوی تھا۔ آبائی وطن قصبہ خیرآباد (یوپی) تھا۔ اُن کی پیدائش گوالیار میں ہوئی۔ وہ ایک ایسے گھرانے کے چشم و چراغ تھے جو کئی نسلوں سے علم و ادب کا گہوارہ تھا۔ ان کے والد مضطر خیرآبادی اپنے دور کے مشہور شاعر تھے۔

جاں نثار اختر کی تعلیم گوالیار اور علی گڑھ میں ہوئی۔ کچھ عرصے تک حمیدیہ کالج، بھوپال میں درس و تدریس کے فرائض انجام دیے۔ اس کے بعد ممبئی چلے گئے اور ایک نغمہ نگار کے طور پر فلمی دنیا سے وابستہ ہوگئے۔

ان کے کلام کے سات مجموعے 'سلاسِل'، 'تارِ گریباں'، 'نذرِ بُتاں'، 'جاوِداں'، 'گھر آنگن'، 'خاکِ دل' اور 'پچھلے پہر' شائع ہو چکے ہیں۔ انھیں 'سوویت دیس نہرو ایوارڈ' اور 'ساہتیہ اکادمی ایوارڈ' سے نوازا گیا۔

© NCERT not to be republished

4924CH10

کب ترے حُسن سے انکار کیا ہے میں نے

کب ترے حُسن سے انکار کیا ہے میں نے
زندگی تجھ سے بہت پیار کیا ہے میں نے

مُسکراتی ہے کبھی آنکھ میں کاجل بن کے
کسی سینے میں دھڑک اُٹھتی ہے آنچل بن کے

کبھی پھولوں کے کٹوروں سے چھلک جاتی ہے
کبھی شعلے کبھی شبنم سے لپک جاتی ہے

کیسے کیسے ترا دیدار کیا ہے میں نے
زندگی تجھ سے بہت پیار کیا ہے میں نے

© NCERT not to be republished

تو ہر اِک رنگ میں ہر شے میں نظر آئی ہے
روشنی بن کے ستاروں سے اُتر آئی ہے
تیرے جادو، تری خوشبو، تری مُسکانوں کو
تیرے مچلے ہوئے اُمڈے ہوئے طوفانوں کو

اپنی سانسوں میں گرفتار کیا ہے میں نے
زندگی تجھ سے بہت پیار کیا ہے میں نے

تجھ کو چاہا تو مگر کوئی تقاضا نہ کیا
میں نے بھولے سے ترے پیار کو رُسوا نہ کیا
تو بتا! میں نے کبھی تجھ سے چُرائیں آنکھیں
تیرے چہرے سے کہاں میں نے ہٹائیں آنکھیں

خود کو کب تیرا گنہ گار کیا ہے میں نے
زندگی تجھ سے بہت پیار کیا ہے میں نے

موت آئے گی تو اک پل کی نہ مہلت دے گی
سانس لینے کی بھی کم بخت نہ فرصت دے گی
جیتے جی کس لیے پھر آپ کو ناشاد کریں
زندگی ایک بھی پل کیوں ترا برباد کریں

لمحہ لمحہ یہی اِصرار کیا ہے میں نے
زندگی تجھ سے بہت پیار کیا ہے میں نے

(جاں نثار اختر)

© NCERT not to be republished

مشق

i۔ معنی یاد کیجیے

دیدار کرنا	:	دیکھنا
شے	:	چیز
تقاضا کرنا	:	مانگنا
رُسوا	:	بدنام
آنکھیں چُرانا	:	کترانا
مہلت	:	فرصت
ناشاد	:	ناخوش، اداس
اِصرار کرنا	:	کسی بات پر بار بار زور دینا

© NCERT not to be republished

ii۔ سوچیے اور بتائیے

1۔ شاعر کو زندگی کس کس روپ میں نظر آتی ہے؟

2۔ شاعر نے اپنی سانسوں میں کسے گرفتار کرنے کی بات کہی ہے؟

3۔ آنکھیں چُرانے سے کیا مراد ہے؟

4۔ شاعر زندگی کا ایک بھی پل کیوں برباد کرنا نہیں چاہتا؟

5۔ شاعر نے ہر لمحہ کیا اصرار کیا ہے؟

نوٹ

© NCERT
not to be republished

نوٹ

© NCERT
not to be republished